مہندی لگانے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا مہندی لگانا سنت ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورتوں کے لیے مہندی لگانا سنت ہے، اور مردوں کے لیے سر کے بالوں اور داڑھی میں لگانا مستحب اور ہاتھ پاؤں میں لگانا مکروہ تحریمی، گناہ ہے کیونکہ اس میں عورتوں سے مشابہت ہے۔ ملا علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الباری فرماتے ہیں: "الحناء سنة للنساء، ويكره لغيرهن من الرجال إلا أن يكون لعذر لأنه تشبه بهن" ترجمہ: مہندی لگانا عورتوں کے لئے سنت ہے اور ان کے علاوہ مردوں کے لئے مکروہ ہے مگر جبکہ کوئی عذر ہو (تو پھر اس کے استعمال کرنے کی گنجائش ہے اور مکروہ ہونے کی وجہ یہ ہے) کیونکہ اس میں عورتوں سے مشابہت ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد 7، صفحہ 2818، دار الفکر، بیروت)

درمختار میں ہے "يستحب للرجل خضاب شعره ولحيته" ترجمہ: مرد کے لیے بالوں اور داڑھی میں مہندی لگانا مستحب ہے۔

اس کے تحت علامہ شامی فرماتے ہیں: "لا يديه ورجليه فانه مكروه للتشبه بالنساء" ترجمہ: ہاتھوں اور پاؤں پر نہیں کیونکہ یہ عورتوں کی مشابہت کی وجہ سے مکروہ ہے۔ (ردالمحتار، جلد 6، صفحہ 422، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4126

تاریخ اجراء: 18 صفر المظفر 1447ھ/13 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net